توحید درِ زندان

〈فضائل امام موسیٰ کاظم جل جلالہ〉

مولف

غلامِ علی

پیشِ لفظ

ہر حمد ہے خالقِ کائنات، رزاقِ عالمین، رب ال ارباب، مسبب الاسباب، معبودِ اعظم، مسجودِ حقیقی، مولائے کُل امام حق علی المرتضیٰ جل جلالہ جل شانہ کے لیے۔۔۔

بے حساب و بے شمار درود و سلام محمدؐ و آل محمدؐ کے لیے۔۔۔

مودتِ معصومینؑ ۲۔۱، بحر الفضل، مرگ بر مقصرین، مومن کا عقیدہ، فیضانِ ولایت، اسیر ناموسِ تبرا، عقائدِ جعفریہ، ناموسِ رسالت اور مسلمان، بے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۱)، معراج العزا، لمحۂ فکریہ، قندیلِ معرفت، گنجینۂ مودت، تذکرۂ حق، Blasphemy And Muslims، فضائلِ حیدری، عظمتِ نادعلی، جو مجھ پر بیتی، معدنِ سقا، کلماتِ حق، فضلِ ذوالجلال، شمع عشق، عقیدے کی جنگ، اعتقاداتِ شیعہ، عرش، علی اللہ جل جلالہ جل شانہ، بے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۲)، ضامنِ توحید، سکون عالمین، ضربِ مختار، سلطانِ واحد، ابوالاسلام، جامِ انوار، رب العزا اور پوسٹ مارٹم کے بعد ''توحید در زندان'' میری سینتیسویں کتاب کی صورت میں بارگاہِ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں حاضر ہے۔۔۔

اس کتاب میں میں نے مولا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ جل شانہ کے بے حساب و بے انتہا فضائل میں سے چند فضائل کو جمع کیا ہے۔۔۔ بیشک مولا موسیٰ کاظم جل جلالہ کے اسرار و فضائل بے حساب و بے انتہا ہیں اور کوئی بھی انسان اُن تمام اسرار و فضائلِ حقیقی سے واقف نہیں ہوسکتا۔۔ جو جتنا علم رکھتا ہے بس اتنا ہی بیان کرسکتا ہے۔۔۔

میں بارگاہ محمدؐ و آل محمدؐ میں دعاگو ہوں کہ وہ ہماری اس کاوش کو قبول، مقبول اور منظور فرمایں۔۔۔آمین یا علی جل جلالہ رب العالمین۔۔۔

ناشرِ تبرا

غلامِ علی

مولا موسیٰ کاظم جل جلالہ اور امورِ عالمین

مولا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ جس زندان میں قید کیے گئے تھے اس زندان کا ایک سپاہی جس کا نام مسیّب تھا اور وہ امام کا ماننے والا تھا کہتا ہے میں ایک رات اس کال کوٹھری کے پاس گیا جہاں امام موسیٰ کاظم جل جلالہ قید تھے تو میں نے دیکھا کہ کال کوٹھری کے باہر نوری مخلوقات کی ایک لمبی قطار کھڑی ہے اور ہر طرف نور ہی نور تھا۔۔۔صبح ہونے پر میں نے امام سے پوچھا کہ مولاؑ کل رات یہاں کیا عالم تھا میں نے دیکھا یہاں پر نور ہی نور تھا۔۔۔مولا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ نے فرمایا کل رات کچھ ملائکہ حاضر ہوئے تھے جن کو میں نے ان کے مناصب و ذمہ داریاں عطا کیں۔۔۔ مولا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ نے مزید فرمایا مسیّب تم جانتے ہو ہم یہاں اسی زندان میں بیٹھ کر کائنات کا نظام چلاتے ہیں۔۔۔مشرق سے مغرب تک شمال سے جنوب تک ہم ہر گوشے پر نگاہ رکھتے ہیں۔۔۔ملائکہ، جنات اور تمام مخلوقات جو ہماری عبدار ہیں وہ یہاں اسی زندان میں ہمارے سامنے حاضر ہوتے ہیں اور ہمیں تحفۂ سجدہ و سلام پیش کرتے ہیں۔۔۔ہم یہاں اس قید خانے میں بیٹھ کر ۷۰ ہزار عالمین کا سفر کرتے ہیں اور وہاں موجود اپنے عبداروں کے احوال جانتے ہیں اور ان کی حاجت روائی کرتے ہیں۔۔۔جب ہم چاہتے ہیں تو یہ کال کوٹھری عرش کے ایک حصے میں تبدیل ہو جاتی ہے اور ہم عرش کے معاملات کی نگرانی کرتے ہیں اور عرش والوں کو احکامات جاری کرتے ہیں۔۔۔کبھی یہ کال کوٹھری لامکاں کا حصہ ہو جاتی ہے اور ہم لامکاں کے امور پر اپنا امر جاری کرتے ہیں۔۔۔ہم یہاں اسی زندان میں بیٹھ کر عالمین میں رزق تقسیم کرتے ہیں۔۔

ہم یہاں سے کائنات میں موت اور حیات بانٹتے ہیں۔۔۔ہم اس قید خانے سے مخلوق کو خلق ہو جانے کا حکم دیتے ہیں اور وہ خلق ہو جاتی۔۔۔اے مسیّب وقت کے ظالم حکمران نے توحید کو زندان میں قید کیا ہوا ہے۔۔۔ہم احد ہیں۔۔۔واحد ہیں۔۔۔توحید کی حقیقت ہیں۔۔۔اور ہم پر ظلم کرنے والے لعنتی ہیں اور ہمارے قہر اور عذاب کے مستحق ہیں۔۔۔

(حوالہ: کتاب اسرار باب الحوائج صفحہ ۷۰)

حقِ معصومین جل جلالہ

آیت اللہ العظمٰی رہبر معظم امام حق مولا موسیٰ کاظم جل جلالہ کے صحابی حضرت صفوان نے ایک واقعہ روایت کیا ہے صفوان کہتے ہیں میں ایک روز مولا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ کے ساتھ ایک جنگل سے گذر رہا تھا کچھ دور چلے تو ایک وحشی بھیڑیا ہمارے سامنے آیا میں گھبرایا مگر امام موسیٰ کاظم جل جلالہ نے وحشی بھیڑیے کو پیار سے بلایا بھیڑیا ادب کے ساتھ آگے بڑھا اور مولا کاظم جل جلالہ کے قدموں پر اپنے سر کو رکھا کچھ دیر حالت سجدہ میں رہا اور پھر جہاں سے آیا تھا وہاں واپس چلا گیا۔۔۔ کچھ اور آگے گئے تو خونخوار کالا چیتا ہمارے سامنے آیا اس نے بھی امام موسیٰ کاظم جل جلالہ کی پاپوش مبارک پر سجدہ کیا اور تمام تر ادب کے ساتھ واپس چلا گیا۔۔ کچھ دیر میں ایک خوفناک شیر آیا اس نے کھڑے ہو کر مولا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ کو سلام کیا ان کے قدموں میں سجدہ ریز ہوا اور ان کی خاکِ پا پر اپنی ناک رگڑی اور واپس ہوا۔۔۔ میں نے بے چین ہو کر امام جل جلالہ سے سوال کیا کہ یا مولاؑ یہ کیا راز ہے۔۔۔؟؟ مولا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ نے فرمایا اے صفوان یہ وحشی جانور ہمیں سلام اور سجدہ کرنے آرہے ہیں۔۔ جان لو کہ بد بخت انسانوں سے یہ وحشی جانور اچھے ہیں جو ہمارے حق سے آشنا ہیں اور جانتے ہیں کہ عبادت کس طرح کی جاتی ہے اور سجدہ کس کو کیا جاتا ہے۔۔۔ بیشک ہم ہی مسجودِ حق ہیں ہمی معبودِ کائنات ہیں۔۔۔ یہ ہمارا حق ہے کہ تمام مخلوق ہماری عبادت کرے اور ہمی کو سجدہ کرے۔۔۔

(حوالہ: کتاب تاریخ حق، صفحہ ۱۸۸)

(۷)

باب الحوائج

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا علی رضا جل جلالہ سے ان کے صحابی حضرت ابا صلتؒ نے پوچھا کہ مولاؑ آپ کے بابا مولا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ کو باب الحوائجؑ کیوں کہا جاتا ہے۔۔؟ مولا رضا جل جلالہ نے فرمایا جس کی کائنات میں کوئی حاجت روائی نہیں کرتا اس کی حاجت روائی مولا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ کرتے ہیں۔۔۔ دنیا کو جو کچھ اللہ سے نہیں ملتا وہ بھی امام موسیٰ کاظم جل جلالہ کی بارگاہِ اقدس سے مل جاتا ہے۔۔ امام موسیٰ کاظم جل جلالہ سے بڑا حاجت روا دوسرا کوئی نہیں ہے۔۔۔ جن کی دعایں اللہ کی بارگاہ میں قبول نہیں ہوتی ان پر بھی مولا موسیٰ کاظم جل جلالہ اپنی شان کریمی اور سخاوت کا سایہ کرتے ہیں اور ان کی حاجتوں کو پورا فرماتے ہیں۔۔۔

(حوالہ: اسرار باب الحوائجؑ صفحہ ۴۳)

اسیریِ امام موسیٰ کاظم جل جلالہ

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا علی زین العابدین جل جلالہ جل شانہ سے ایک صحابی نے سوال کیا کہ مولاً جیسی قید آپ نے گذاری ہے جیسی تکلیف آپ نے برداشت کی ہے کیا پوری کائنات میں ایسی قید و تکلیف کسی اور نے برداشت کی ہے۔۔؟ مولا سجاد جل جلالہ نے فرمایا بیشک وہ تکلیف جو ہم نے برداشت کی ہیں جو قید ہم نے کاٹی ہے ویسی تکالیف اور قید کو کوئی برداشت نہیں کر سکتا مگر ہماری آل میں ایک موسیٰ کاظم جل جلالہ آئیں گے۔۔۔ ظالم ان کو بھی تکلیفیں اور اذیتیں پہنچائیں گے۔۔۔۔ ان کو بھی قید کیا جائے گا۔۔ بیشک جو قید وہ گزاریں گے اور جو تکالیف وہ برداشت کریں گے وہ ہماری قید اور تکالیف جیسی ہونگی۔۔

(حوالہ: کتاب باب الحوائجؑ، صفحہ ۱۸)

مولا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ اور عزاداریِ مولا حسین جل جلالہ

کچھ لوگ مولا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور مولاؑ سے کہا کہ مولا ہمیں کچھ ایسے وظائف بتائیں ایسی عبادات بتائیں جو سب سے افضل ہوں اور جن کو آپ دورانِ اسیری زندان میں انجام دیتے ہیں۔۔۔مولا کاظم جل جلالہ نے فرمایا جب تک زندہ ہو سید الشہدا مولا امام حسین جل جلالہ کی عزاداری قائم کرتے رہو۔۔۔مولا حسین جل جلالہ کا ماتم کرتے رہو۔مولا حسین جل جلالہ کو روتے رہو یہی سب سے اعلیٰ وافضل عبادت اور عمل ہے۔۔۔عزاداری سید الشہدا سے بڑھ کر کوئی عبادت اور عمل نہیں۔۔۔

(حوالہ: کتاب معارف عزا، صفحہ ۴۸)

اسمِ پاک امام موسیٰ کاظم جل جلالہ

حضرت عاصم کوفی روایت کرتے ہیں کہ ایک دن میں مولا امام حسن عسکری جل جلالہ کی خدمت میں موجود تھا کہ فارس کا رہنے والا ایک شخص آیا اس نے امام کو سلام کیا اور بولا میرے ساتھ ایک واقعہ پیش آیا ہے اجازت ہے تو بیان کروں۔۔۔ مولاؑ نے اجازت دی تو اس نے بتایا میں ایک مچھیرا ہوں سمندر میں کشتی چلاتا ہوں۔۔ پچھلے دنوں میں سمندر میں گیا تو بدترین طوفان آ گیا۔۔ میں اپنی کشتی سمیت ڈوب رہا تھا موت میرے قریب تھی تو ایسے میں میں نے آپکے جد جنابِ موسیٰ کاظم جل جلالہ کے نام کا ورد شروع کیا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ کا نام لینا تھا کہ ایک نورانی ہاتھ میرے قریب آیا اور اس نے مجھے اور میری کشتی کو اٹھا کر خشکی پر پھینک دیا۔۔ مولا امام حسن عسکری جل جلالہ نے اس شخص کا پورا واقعہ سنا اور مسکرا کر فرمایا بیشک تو حق کہتا ہے۔۔۔ میرے جدِ مبارک امام موسیٰ کاظم جل جلالہ کے اسمِ پاک میں کبریائی اپنی تمام تر قدرت کے ساتھ پوشیدہ ہے اور جب بھی کوئی مومن امام موسیٰ کاظم جل جلالہ کو مدد کے لیے پکارتا ہے تو وہ اپنی تمام تر شانِ رحیمی و کریمی کے ساتھ اس کی مدد فرماتے ہیں۔۔

(حوالہ: کتاب اسرار ارباب الحوائج ،صفحہ ۳۰۶)

شانِ مولا موسیٰ کاظم جل جلالہ

آیت اللہ العظمیٰ رہبرِ معظم مولا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ سے ان کے صحابی مالک بن عبداللہ نے سوال کیا کہ مولاؑ جنت کہاں ہے۔۔؟ مولا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ نے اپنی نعالینِ مبارک کی طرف اشارہ کر کے کہا یہ ہے جنت۔۔۔ مالک بن عبداللہ نے کہا جہنم کہاں ہے۔۔؟ مولا موسیٰ کاظم جل جلالہ نے فرمایا جو اس جنت سے دور ہے وہ جہنم ہے۔۔۔ جس نے مجھ سے رجوع کیا وہ جنت میں ہے اور جو مجھ سے دور ہوا وہ جہنم میں ہے۔۔

(حوالہ: کتاب مباحث المومنین، صفحہ ۵۶۸)

فضائلِ مولا موسیٰ کاظم جل جلالہ

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام برحق مولا تقی جل جلالہ نے فرمایا۔۔۔مولا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ وہ ہستی ہیں جنہوں نے اللہ کے دین کو مشکل ترین حالات میں سہارا دیا۔۔۔خود زندگی بھر تکالیف و اذیت میں رہے مگر دین پر آنچ نہ آنے دی۔۔مولا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ اللہ اور اس کے دین کے محسن ہیں۔۔اللہ نے ان کے احسانات کے بدلے میں انہیں باب الحوائجؑ بنایا۔۔اب جہاں میں جہاں بھی حاجتیں پوری ہوتی ہیں وہ مولا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ کی مرضی سے پوری ہوتی ہیں۔۔۔خو اللہ بھی مخلوق کی کسی حاجت کو پوری نہیں کر سکتا جب تک مولا موسیٰ کاظم جل جلالہ کی مرضی شامل نہ ہو۔۔مخلوقات جہاں کہیں بھی دعا کرتی ہیں تو وہ دعا مولا امام موسیٰ کاظم جل جلالہ کی بارگاہ میں پیش کی جاتی ہے اور اگر مولا موسیٰ کاظم جل جلالہ راضی ہوں تو اس دعا کو مستجاب کیا جاتا ہے۔۔۔

(حوالہ: کتاب مباحث المومنین ،صفحہ ۷۵۷)